

زری پالیسی بیان

16 دسمبر 2024ء

1- زری پالیسی کمیٹی (ایم پی سی) نے اپنے آج کے اجلاس میں پالیسی ریٹ کو 17 دسمبر 2024ء سے 200 بی پی ایس کم کر کے 13 فیصد کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ایم پی سی کی توقعات کے مطابق نومبر 2024ء میں عمومی مہنگائی کم ہو کر 4.9 فیصد سال بسال ہو گئی۔ اس کمی کی بڑی وجہ غذائی مہنگائی کا مسلسل کم ہونا نیز نومبر 2023ء میں گیس کے نرخوں میں اضافے کے اثرات کا بتدریج ختم ہونا تھا۔ تاہم کمیٹی نے نوٹ کیا کہ قوزی گرانی (core inflation) جو 9.7 فیصد پر ہے، اسٹیک (sticky) ثابت ہو رہی ہے جبکہ صارفین اور کاروباری اداروں کی مہنگائی کی توقعات تغیر پذیر ہیں۔ چنانچہ کمیٹی نے اپنے پچھلے تخمینے کا اعادہ کیا کہ ہدفی حدود کے اندر مستحکم ہونے سے قبل قلیل مدت میں مہنگائی تغیر پذیر رہ سکتی ہے۔ ساتھ ہی نمو کے امکانات کسی حد تک بہتر ہوئے ہیں جیسا کہ معاشی سرگرمیوں کے بلند تعدد کے اظہاریوں میں حالیہ اضافے سے ظاہر ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر کمیٹی کا تجزیہ یہ تھا کہ اس کا پالیسی ریٹ میں محتاط کٹوتیوں کا طریقہ کار مہنگائی کے دباؤ اور بیرونی کھاتے کے دباؤ کو قابو میں رکھے ہوئے ہے اور اس کے ساتھ پائیدار بنیاد پر معاشی نمو کو تقویت دے رہا ہے۔

2- کمیٹی نے گذشتہ اجلاس سے اب تک ہونے والی اہم پیش رفتوں کا ذکر کیا جن کے معاشی منظر نامے کے لیے مضمرات ہو سکتے ہیں۔ اول، اکتوبر 2024ء میں جاری کھاتہ مسلسل تیسرے مہینے فاضل رہا جس سے کمزور آمد رقوم اور سرکاری قرضوں کی بھاری واپسی کے باوصف اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ کے ذخائر کو بڑھا کر لگ بھگ 12 ارب ڈالر تک لانے میں مدد ملی۔ دوم، اجناس کی عالمی قیمتیں بالعموم سازگار رہیں جن کے ملکی مہنگائی اور درآمدی بل پر مثبت اثرات مرتب ہوئے۔ سوم، نجی شعبے کو قرض میں نمایاں اضافہ ریکارڈ کیا گیا جو عمومی طور پر مالی حالات میں آسانی کے اثر اور قرضہ جات تاڈپاڈ (ADR) تناسب کی حدود پورا کرنے کی ٹیکنیکوں کی کوششوں کی عکاسی کرتا ہے۔ آخر میں، ٹیکس محاصل کا ہدف کے مقابلے میں فرق بڑھ گیا ہے۔

3- ان حالات کے پیش نظر کمیٹی کا تجزیہ یہ تھا کہ پالیسی ریٹ میں جون 2024ء سے مجموعی کمی کا اثر سامنے آنے لگا ہے اور اگلی چند ماہوں میں ٹھوس شکل اختیار کرتا رہے گا۔ اس تناظر میں اور آج کے فیصلے کے پیش نظر کمیٹی نے نوٹ کیا کہ حقیقی پالیسی ریٹ مہنگائی کو 7-5 فیصد ہدف کی حدود میں مستحکم رکھنے کے لیے موزوں طور پر مثبت ہے۔

حقیقی شعبہ

4- موصول ہونے والے ڈیٹا سے معاشی نمو کے بہتر امکانات کی نشاندہی ہوتی ہے۔ زراعت کے شعبے میں فصلوں کے مجموعی منظر نامے میں پیداوار میں کمی کے خطرات کسی حد تک زائل ہو چکے ہیں۔ یہ زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے بعد توقع سے بہتر کپاس کی پیداوار اور گندم کی فصل کی بوائی کے علاقے کے متعلق سیٹلائٹ تصاویر سمیت حوصلہ افزا ہتدائی معلومات پر مبنی ہے۔ صنعتی شعبے کی سرگرمی کی رفتار بھی مزید بڑھ رہی ہے۔ بڑے پیمانے کی اشیا سازی (ایل ایس ایم) کے ٹیکسٹائل، غذاء، گاڑیوں، پیپرولیم مصنوعات اور تمباکو جیسے اہم شعبے پہلے ہی مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی تک مضبوط نمو کے عکاس تھے۔ مزید برآں، سیمنٹ، گاڑیوں، کھاد اور پیپرولیم مصنوعات کی ملکی فروخت جیسے بلند فریکوینسی کے تازہ ترین اظہاریوں سے پتہ چلتا ہے کہ صنعتی سرگرمی کی اس رفتار کا تسلسل جاری ہے۔ اجناس کے پیداواری شعبوں کے ان بہتر امکانات اور مہنگائی میں کمی کے اثرات سے خدمات کے شعبے کو بھی اعانت ملے گی۔ آگے چل کر کاروباری اعتماد میں بہتری اور مالی حالات سازگار ہونے سے معاشی نمو کو تقویت ملنے کی توقع ہے۔ ان پیش رفتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے زری پالیسی کمیٹی توقع رکھتی ہے کہ مالی سال 25ء کے دوران حقیقی جی ڈی پی کی نمو 2.5 تا 3.5 فیصد کی تخمین شدہ نصف بالائی حد میں رہے گی۔

بیرونی شعبہ

5- جاری کھاتے میں بہتری کا سلسلہ جاری رہا اور جولائی تا اکتوبر مالی سال 25ء کے دوران یہ 0.2 ارب ڈالر فاضل رہا جس میں کارکنوں کی ترسیلات کی خطرہ رقم اور برآمدات میں مستحکم کارکردگی شامل تھی۔ برآمدات میں 8.7 فیصد اضافہ ہوا جس میں اہم حصہ بلند اضافہ قدر والی ٹیکسٹائل، چاول اور پیپرولیم کی برآمدات کا تھا۔



زری پالیسی کمیٹی بینک دولت پاکستان

اس کے ساتھ ساتھ اجناس کی سازگار عالمی قیمتوں کی بنا پر درآمدی بل محدود رہا حالانکہ درآمدی حجم میں خاصا اضافہ ہوا تھا۔ شرح مبادلہ کے انٹربینک اور اوپن مارکیٹ ریٹس کے درمیان فرق کم ہونے کا فائدہ ملا اور پالیسیاں سازگار رہیں چنانچہ کارکنوں کی ترسیلات کو استحکام ملا۔ جاری کھاتے میں فاضل کے علاوہ بیرونی سرمایہ کاری رقوم کی آمد بھی بہتر ہوئی جس سے اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر میں اضافہ ہوا، حالانکہ سرکاری رقوم کی آمد کم تھی۔ مستقبل میں کارکنوں کی ترسیلات اور برآمدات میں اضافے کا رجحان برقرار رہا، اور اجناس کے بین الاقوامی نرخ بھی سازگار رہے تو مالی سال 25ء میں جاری کھاتے کا خسارہ پیٹنگوئی کے مطابق جی ڈی پی کے صفر سے ایک فیصد کی ذیلی حد کے قریب قریب رہنے کی توقع ہے۔ اس طرح اسٹیٹ بینک کے زرمبادلہ ذخائر جون 2025ء تک 13.0 ارب ڈالر سے بڑھ جائیں گے۔

مالیاتی شعبہ

6- مالی سال 25ء کی پہلی سہ ماہی کے دوران مالیاتی آپریشنز کے نظر ثانی شدہ اعداد و شمار میں مجموعی اور بنیادی توازن دونوں میں بہتری دکھائی دی۔ جولائی تا نومبر مالی سال 25ء کے دوران ایف بی آر کے حاصل میں سال بسال 23 فیصد اضافہ ہوا۔ تاہم، یہ ٹیکس وصولی کے سالانہ ہدف کو حاصل کرنے کے لیے درکار شرح نمو سے خاصا کم ہے۔ اخراجات کے ضمن میں، میزانیہ تخمینوں کے مقابلے میں پست ہوتی ہوئی یافتیں ملکی قرضوں پر سودی ادائیگیوں میں خلیہ بچت کا باعث بنیں گی۔ یہ پست سودی ادائیگیاں حکومت کو مالی خسارے پر قابو پانے میں مدد دیں گی؛ تاہم، ہدف کے مطابق پرائمری سرپلس کا حصول مشکل ہو گا۔ اس سلسلے میں، حاصل کے سالانہ ہدف کو پورا کرنے کے لیے بھرپور کوششوں اور اضافی اقدامات کی ضرورت ہو گی۔ یہ صورت حال مالیاتی اصلاحات کی اہمیت کو اجاگر کرتی ہے تاکہ ٹیکس اساس کو وسیع کیا جاسکے اور مطلوبہ مالیاتی یکجائی کو حاصل کیا جاسکے۔

زر اور قرضہ

7- زری پالیسی کمیٹی کے گذشتہ اجلاس کے موقع پر زرو وسیع ایم ٹو (M2) کی نمو آخر نومبر میں 15.2 فیصد تھی جو کم ہو کر 13.9 فیصد سال بسال رہ گئی۔ حکومتی قرضوں میں کمی آنے کے باعث بینکاری نظام کے خالص ملکی اثاثے اس تخفیف کا بنیادی سبب بنے، جبکہ زرو وسیع (M2) کی مجموعی نمو میں خالص بیرونی اثاثوں کا حصہ بڑھ گیا۔ مالی حالات میں بہتری اور آخر دسمبر 2024ء تک قرض تاڈپاٹ تناسب کی کم از کم حدود کی تعمیل کی خاطر گئی کوششوں کے باعث بینکوں کی جانب سے نجی شعبے اور غیر بینک مالی اداروں کو قرضوں کی فراہمی میں تیزی آئی۔ نجی شعبے کے کاروباری اداروں کے قرضوں میں بڑی حد تک اضافہ ہوا، اکتوبر 2024ء کے دوران صارفی مالکاری میں بھی نمایاں اضافہ درج کیا گیا۔ واجبات کے زمرے میں، ایم ٹو کی نمو میں بنیادی کردار ڈپازٹس کا رہا، گو کہ کرنسی تاڈپاٹس تناسب تھوڑا سا بڑھ گیا ہے۔

مہنگائی

8- عمومی مہنگائی نومبر میں سال بہ سال بنیادوں پر مزید کم ہو کر 4.9 فیصد رہ گئی جو اس سے پچھلے مہینے 7.2 فیصد تھی۔ یہ نمایاں گراؤ بنیادی طور پر گیس کی قیمتوں کے موافق اساسی اثر کے ساتھ ساتھ غذائی گرانی میں مسلسل اعتماد اور اجناس کی عالمی قیمتوں میں نرمی کی وجہ سے تھی۔ کمیٹی نے نوٹ کیا کہ ان عوامل کے مستقبل قریب میں بھی جاری رہنے کی توقع ہے جس کی بدولت آنے والے مہینوں میں عمومی مہنگائی مزید کم ہو سکتی ہے۔ اسی طرح، کمیٹی نے مالی سال 25ء کے لیے اوسط مہنگائی کا تخمینہ لگایا جو اس سے پہلے کی پیش گوئی کی حد 11.5 تا 13.5 فیصد سے کافی کم ہے۔ دریں اثنا، یہ بات کمیٹی کے مشاہدے میں آئی کہ نومبر میں تیزی گرانی میں معمولی کمی آئی جبکہ صارفین کی مہنگائی کی توقعات میں مزید اضافہ ہوا۔ اسی دوران مہنگائی کا منظر نامہ متعدد خطرات سے مشروط ہے، جن میں حاصل کی کمی کو پورا کرنے کے لیے اضافی اقدامات، غذائی مہنگائی کے دوبارہ ابھرنے اور اجناس کی عالمی قیمتوں میں اضافہ شامل ہیں۔ ان خطرات اور موافق اساسی اثر کے متوقع طور پر مرحلہ وار ختم ہونے کے باوجود، تمام پہلوؤں کو مد نظر رکھتے ہوئے کمیٹی کی رائے تھی کہ زری پالیسی موقف مہنگائی کو ہدف کی حد میں مستحکم کرنے کے لیے مناسب ہے۔